

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری جماعت کی مجلس غیبت الثقلی اور تاش کے کھیل وغیرہ پر مبنی ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس مجلس میں بیٹھنا جائز ہے؟ یاد رہے کہ اس مجلس کے اکثر لوگوں کے ساتھ میرے اخوت 'محبت اور دوستی وغیرہ کے تعلقات ہیں۔

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ جماعت جس کی مجلس میں اپنے مردہ بھائیوں کا گوشت کھایا جاتا ہے 'اس جماعت کے لوگ درحقیقت بڑے ہی بے وقوف ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يُحِبُّ أَخَاهُ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ يَذْكُرْهُ بِمُنَافِقَةٍ ... ۱۲ ... سورۃ الحجرات

”اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے؟ اسے تو تم ناپسند کرتے ہو۔“

یہ لوگ جو اپنی مجلسوں میں لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں والیاذ باللہ! یہ ایک کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں لہذا آپ کے لئے واجب ہے کہ انہیں نصیحت دیں۔ اگر یہ آپ کی بات کو قبول کر کے اس گناہ کو ترک کر دیں تو بہت خوب! ورنہ آپ کے لیے یہ واجب ہوگا کہ ان لوگوں کی مجلس سے اٹھ جائیں! جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْنَا فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِذْ أَنْتُمْ مِمَّنْ لَهُمْ ... ۱۴۰ ... سورۃ النساء

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کسین) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی فسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو۔“

جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے ساتھ بیٹھنے والوں کو جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو سن کر انکار کرتے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں انہی کے حکم میں کر دیا ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ غیبت کی جگہ بیٹھنے والے کو ابھی اتنا گناہ ہوتا ہے جتنا کہ غیبت کرنے والے کو اور پھر یہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ انسان اس کی وجہ سے ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے لہذا آپ پر یہ واجب ہے کہ ان مجلسوں کو چھوڑ دیں! ان مجلسوں میں نہ بیٹھیں! ان لوگوں کے ساتھ دنیوی تعلقات کی مضبوطی روز قیامت آپ کے کسی کام نہ آنے گی۔ عنقریب ایک دن آپ ان کو چھوڑ ہی جانے والے ہیں یا تو وہ آپ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے اور پھر ہر شخص سے الگ الگ اس کے عمل کے مطابق معاملہ کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے

الْأَخِلَاءُ لِلْمُؤْمِنِينَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۱۷ ... سورۃ الزخرف

”جو آپس میں (دوست) ہیں (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی ہے رہیں گے۔)“

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 247

محدث فتویٰ

